انتقاد

سرسید اور اصلاح معاشرہ

سرسید نے اپنے عہد کے معاشرے کی جملہ خرابیوں کو دور کرنے کے لئے جو کوششیں کیں ، جناب **شاھد حسین رزاقی** ایم - اے (عثمانیہ) نے ان کی کتابوں کے اقتباسات سے زیر نظر کتاب میں اُن کا ایک اجمالی مرقع پیش کیا ھے۔ سرسید نے ایم۔ اے۔ او کالج قائم کرکے بر صغیر کے مسلمانوں میں ایک نئے دور کا سنگ بنیاد رکھا ، جس کا تعلیمی و سیاسی حاصل اپنی پوری عظمت کے ساتھ آج ھمارے سامنے موجود ھے - انہوں نے اردو زبان کو ایک نئی زندگی دی اور اسے صحیح معنوں میں علمی و ادبی زبان بنایا - سرسید نے مذھب میں اپنے جدت پسندانہ خیالات سے مسلمانوں میں ذھنی بیداری پیدا کی۔ اور اگرچہ اُن کے مذھبی خیالات کی بڑی سخت مخالفت ھوئی ، لیکن اُن کی وجہ سے مسلمانوں کے ھاں ایک نئی مذھبی فکری تحریک وجود میں آئی۔ زیر نظر کتاب میں مصنف نے اصلاح معاشرہ کے ذیل میں سرسید کے جو آراء و افکار پیش کئے ھیں ، انہیں پڑھ کر معلوم ھوتا ھے کہ سرسید کی نظر اس بارے میں بڑی گہری ، دور رس اور عملی تھی ، اور انہوں نے اس زمانے میں معاشرے کی اصلاح کے متعلق جو باتیں کہی تھیں وہ آج بھی ھماری خصوصی توجہ کی مستحق ھیں -

رزاقی صاحب نے سرسید کی تحریروں سے بڑے اچھے اقتباسات کئے ھیں اور اس پر بڑی محنت کی ھے ، لیکن اگر وہ اپنے تمہیدی تبصروں کو سرسید کے اقتباسات سے الگ رکھتے ، اور دونوں کو باھم گڈ مڈ نہ کرتے ، تو اس کتاب کی افادیت اور زیادہ ھوتی -

بحیثیت مجموعی یہ کتاب بڑی مفید ھے اور شروع کرنے کے بعد جب تک یہ ختم نہ ھو ، اسے چھوڑنے کو جی نہیں چاھتا - مصنف نے کوشش کی ھے کہ

سرسید کی معاشرتی اصلاح کے تمام پہلوؤں کا اس کتاب میں احاطہ ہو جائے اور اس میں وہ خاصے کامیاب رہے ہیں -

کتاب مجلد ہے، ضخامت : ۲۵٦ صفحے- ناشر : ادارۂ ثقافت اسلامیہ، کلب روڈ لاہور، قیمت : ۴ روپے پچیس پیسے -

مجموعہ تفاسیر ابو مسلم اصفہانی (ترجمہ و تہذیب)

ابو مسلم اصفہانی (۲۵۴ھ — ۳۲۲ھ) ایک مشہور معتزلی عالم تھے مولانا شبلی کے الفاظ میں ''بہت سے مسائل میں ابومسلم منفرد تھے- چنانچہ قرآن حکیم میں ناسخ منسوخ ہونے کے وہ قطعاً منکر تھے- امام رازی تمام ان آیتوں کی تفسیر میں جن کو لوگوں نے منسوخ مانا ہے - ابو مسلم کا قول اور ان کی توجیہ نقل کرتے ہیں - اور ہر جگہ ان کے طرز بیان سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ ابو مسلم کی رائے سے متفق ہیں'' -

علامہ فخرالدین رازی نے اپنی تفسیر میں جگہ بہ جگہ ابو مسلم کے اقوال نقل کئے ہیں- اور ان کی تائید کی ہے- ایک جگہ وہ لکھتے ہیں ''. . . ابومسلم کا کلام تفسیر میں نہایت معقول ہوتا ہے - وہ دقیق اور لطیف باتوں کو تہ سے ڈھونڈ کر نکالتا ہے'' -

ابو مسلم نے قرآن مجید کی ایک ضخیم تفسیر لکھی تھی ' جو افسوس ہے محفوظ نہ رہ سکی ' علامہ فخرالدین رازی نے اپنی تفسیر کبیر میں جیسا کہ اوپر ذکر ہوا ' ابو مسلم کے تفسیری نکات نقل کئے ہیں ' کافی عرصہ ہوا ' مولانا سعید انصاری صاحب نے ان تمام تفسیری نکات کو جمع کیا تھا ' کتاب کی شکل میں دارالمصنفین اعظم گڑھ سے شائع ہوئے تھے، عجیب بات ہے کہ زیر نظر کتاب کے مرتبوں اور مترجموں کو یہ کتاب نہیں ملی ' چنانچہ انہوں نے خود تفسیر کبیر سے یہ اقوال جمع کئے اور آن کا ترجمہ کیا - کتاب کے شروع میں ایک مختصر سا مقدمہ ہے جس میں مذہب اعتزال پر بحث کی گئی ہے- اس کے بعد ابو مسلم کے تفسیری نکات کا اردو ترجمہ شروع ہو جاتا ہے - مرتبوں نے ترجمے کے علاوہ اپنی طرف سے مفید حواشی کا بھی اضافہ کیا ہے -